

شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کا فتویٰ

قتل مسلم کی تیسری صورت یہ ہے کہ کوئی مسلمان کافروں کے ساتھ ہو کر ان کی فتح و نصرت کے لئے مسلمانوں سے لڑے یا لڑائی میں ان کی اعانت کرے اور جب مسلمانوں اور کافروں میں جنگ ہو رہی ہو تو کافروں کا ساتھ دے۔ یہ صورت اس جرم کے کفر و عدوان کی انتہائی صورت ہے اور ایمان کی موت اور اسلام کے نابود ہو جانے کی ایسی اشد حالت ہے جس سے زیادہ کفر اور کافری کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا کے وہ سارے گناہ، ساری معصیتیں، ساری ناپائیاں، ہر قسم کی نافرمانیاں جو ایک مسلمان اس دنیا میں کر سکتا ہے یا ان کا وقوع وھیان میں آسکتا ہے سب اس کے آگے پیچ ہیں۔ جو مسلمان اس کا مرتکب ہو وہ قطعاً کافر ہے اور بدترین قسم کا کافر ہے۔ اس نے صرف قتل مسلم کا ارتکاب نہیں کیا بلکہ اسلام کے برخلاف دشمنان حق کی اطاعت و نصرت کی ہے۔ اور یہ بالاتفاق اور بالاجماع کفر صریح ہے۔ جب شریعت ایسی حالت میں غیر مسلموں کے ساتھ کسی طرح کا علاقہ محبت رکھنا بھی جائز نہیں رکھتی تو پھر صریح اعانت فی الحرب کے بعد کیونکر ایمان و اسلام باقی رہ سکتا ہے۔"

(قتل مسلم، کتاب: معارف مدنی افادات مولانا حسین احمد مدنی)

جمع و ترتیب: مفتی عبدالشکور ترمذی